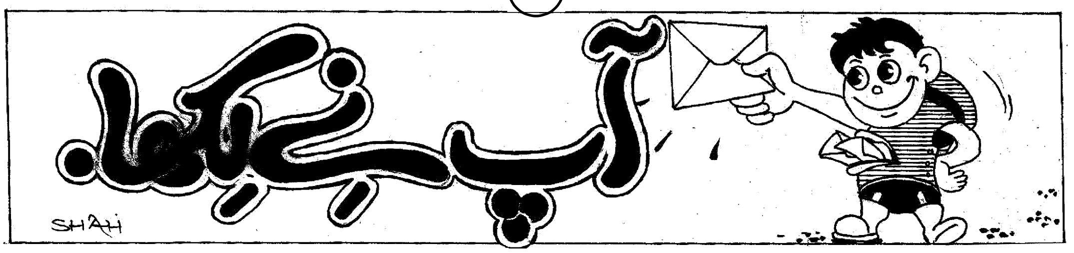

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ دن بدن دیدہ زیب بنتا جا رہا ہے۔ بچوں کی پسندیدگی کا خیال ذہن میں رکھ کر سرورق کو سجایا جانا بڑی بات ہے۔ جون ۲۰۱۸ء کا 'مشن بنیاد' کے موضوع سے سجایا گیا اور عید جیسی خوشی کا بھی تصاویر میں خیال رکھا گیا، یہ اچھی کوشش ہے، لیکن ہم سمجھتے ہیں 'مشن بنیاد' کو اردو اکادمی، دہلی نے کئی مہینے پہلے یا تو جان لیا تھا یا محسوس کرلیا تھا، تبھی شاید منصوبہ بند طریقے سے ٹائٹل جاذبیت پیدا کرنے والے بنائے گئے اور ایک سے بڑھ کر ایک پُرکشش ٹائٹل سامنے آیا۔ مارچ کے شمارے میں تعلیمی ذوق پروان چڑھانے، اپریل کے شمارے کا سرورق کاڑھنے سینے پرونے اور بچوں کی عادت کے متعلق جب کہ مئی کا شمارہ ڈرائنگ بنانے کی کوشش سے مزین تھا۔ یہی وہ پیغام ہے جسے صحیح معنوں میں 'مشن بنیاد' کے تحت موجودہ دہلی حکومت گھر گھر پہنچانا چاہتی ہے۔ تصویروں سے کسی پیغام کو واضح کرنا بڑا ہی سخت عمل ہے۔

'پہلی بات' میں چھٹیوں کے دن مطالعہ کے ساتھ بسر کرنے کی نصیحت بچوں کا مستقبل درخشندہ بنانے کی فکر کا حصّہ ہے۔ سرپرستوں کو بھی متوجہ کیا گیا یہ بھی خوب ہے۔ شاہد ماہلی، ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن جعفری اور عرفان لکھنوی نے اپنی نظموں سے متاثر کیا۔ ویسے اس مرتبہ کا شاعری کا حصّہ ذرا کمزور محسوس ہوا، مگر نثری حصّہ کافی معلوماتی ہے۔ اللہ کرے اُمنگ کی دلکشی میں اسی طرح اضافہ ہوتا رہے اور بچوں کے ساتھ بڑوں کا پسندیدہ رسالہ بنا رہے۔

مرسلہ: حبیب سیفی، حوض رانی، مالویہ نگر، نئی دہلی

● جون ۲۰۱۸ء کا بچوں کا ماہنامہ، امنگ، دہلی پڑھ کر اچھا لگا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ امنگ کی ہر پہلی بات نہایت امنگ بھری ہوتی ہے۔ یہ ماہنامہ میری پیاری امی نسرین بانو، میرے ابی شکیل سہسرامی، میرے دو بھائی جان فیصل، وارث کو بھی بہت پسند آیا۔

ہوا ہماری زندگی کی بنیادی ضرورت ہے اور آج عالمی پیمانے پر ہوا خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے خدا کی جاندار مخلوق تیزی سے مر رہی ہے۔ جہاں تک کتب بینی کی افادیت کا سوال ہے تو یہ افادیت ہر دور میں یکساں رہنے والی افادیت ہے اتنا ضرور ہے کہ انٹرنیٹ نے کتب بینی اور مکتوب نگاری کو کافی متاثر کیا ہے جو کسی بھی طرح درست نہیں ہے۔

کامیاب زندگی کے رہنما اصولوں سے میں اتفاق کرتی ہوں۔ مضمون، عید کی خوشی، اچھا لگا۔ چار پنوں کی کارٹون کہانی، روزہ دار بچے کی دعا بہت سبق آموز کہانی ہے، افسوس کی بات یہ ہے کہ ایسے اچھے لوگ صرف کہانیوں میں ہی نظر آتے ہیں۔ مینڈک کی طرح انسان کو بھی وفادار ہونا چاہیے۔ بے شک علم و ہنر سب سے بڑا اور

مفید جادو ہے۔

اس شمارے کی تمام نظمیں اچھی ہیں۔ کچھ کو چھوڑ کر سبھی لطیفے ہنسانے والے ہیں۔

میری تمنا ہے کہ اسی طرح یہ رسالہ نظر نواز ہوتا رہے۔

عید مبارک، خدا حافظ

مرسلہ: رفعت فاطمہ، راجا بازار، سمن پورہ، پٹنہ

● جون کا شمارہ باصرہ نواز ہوا۔ بے حد شکریہ۔ ادارہ کی طرف سے 'پہلی بات' دل کو چھوگئی۔

صفحہ نمبر ۴۷ میرا پسندیدہ شعر کے تحت سبھی اشعار اچھے ہیں۔ صفحہ ۴۶ پر اب ہنسنے کی باری ہے اس میں لطائف بہت خوب ہیں مثلاً لطیفہ نمبر ایک۔

صفحہ ۵۱ پر عید مبارک اور دو بچوں کو عید ملتے ہوئے فوٹو گراف پر دلی مبارکباد اور آپ سب کو بھی قارئین اُمنگ کی طرف سے عید الفطر کی پُر خلوص پر مسرت عید مبارک ہو۔

ہوا ہماری زندگی کی ضرورت یہ مضمون ڈاکٹر محمد زاہد کا ہے، بہت جاندار و شاندار ہے۔ جو قلم کار ڈاکٹر ہیں اُن کو ترجیح دیجیے گا۔ ڈاکٹرس کی عزت وقدر لازمی ہے۔

ذیابیطس (Diabetes) اقبال محمد خان یہ بھی بہت اچھا عنوان ہے۔ حیدرآباد میں ۵۷ فیصد لوگوں کو یہ مرض ہے نوابی کھان پان میٹھے یہاں خوب کھانے میں آتے ہیں۔

کتب بینی کی افادیت دورِ جدید میں بھی یہ بھی گوارا ہے۔

بہرکیف جون کا شمارہ قابلِ داد ہے۔

مرسلہ: ظفر اقبال، سنگاریڈی

● جون کا 'اُمنگ' میرے سامنے ہے۔ اس مرتبہ کافی اچھا سرورق ہے۔ اس شمارے میں سید پرویز قیصر کا مضمون ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں روہت شرما کے ۳۰۰ چھکّے بے حد پسند آیا۔ دراصل ہم لوگوں کو کھیلوں کے متعلق اردو میں معلومات بہت کم اخبارات اور رسالوں سے ملتی ہے۔ اس لیے جس بھی رسالے یا اخبار میں کھیل کے متعلق مضامین ہوتے ہیں وہ ہم لوگ خریدتے ہیں اور اس کی صلاح بھی دیگر ساتھیوں کو دیتے ہیں۔ معلومات کی کسوٹی کے کچھ سوال کافی دلچسپ تھے۔

مرسلہ: شاہد علی خان، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی

● مئی کا 'اُمنگ' نظر نواز ہوا۔ سبھی مضامین بہت عمدہ تھے۔ سائنسداں محمد خلیل کے معلوماتی مضمون ''اوکاپی'' نے بہت متاثر کیا۔ محسن پرویز کی کہانی ''اخلاق کا جادو'' بھی پسند آئی، لیکن گزشتہ یہی کہانی ''الفاظ ہند'' میں پڑھ چکا ہوں۔ ایسے مصنّفین سے اُمنگ کو دور رکھیے ''معلومات کی کسوٹی'' کے لیے آپ یقیناً مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کہانیوں میں بھی سبھی کچھ پسند آیا، لیکن انتخاب احمد قریشی کی کہانی 'آئینے کے ٹکڑے' نامناسب ہے۔

مرسلہ: م۔م انصاری، مومن پورہ، برہانپور، ایم پی

● 'بچوں کا ماہنامہ اُمنگ' اکثر زیر مطالعہ رہتا ہے۔ مجھے اس کی کہانیاں بے حد پسند ہیں۔ مضامین بھی معلوماتی ہوتے ہیں۔

رضوانہ ساگر روزی کی تخلیق پسند آئی۔ اللہ انھیں مزید ترقی دے اور اچھی اچھی تخلیقات لکھنے کا حوصلہ دے۔ دُعا ہے کہ بچوں کا ماہنامہ اُمنگ یونہی ترقی کرتا رہے۔

مرسلہ: شیما عبدالسلام، اچل پورسٹی، مہاراشٹر

□□□